بجلی چوری میں مدد کا حکم

ریفرنس نمبر:IEC-720　　　　　　　　　　تاریخ:22-09-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ میں الیکٹرک کے کام سے وابستہ ہوں اور بعض اوقات مجھے عوام کی طرف سے غیر قانونی بجلی کے کنڈے لگانے یا پہلے سے لگے ہوئے کنڈوں کی مرمت کرنے کا کہا جاتا ہے۔ کیا میرے لیے غیر قانونی بجلی کا کنڈا لگانا یا اس کی مرمت کرنا، جائز ہے؟ مہربانی فرما کر شرعی رہنمائی فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کنڈے لگا کر بجلی استعمال کرنا غیر قانونی اور ناجائز عمل ہے اور اس ناجائز کام پر معاون و مددگار بننا بھی جائز نہیں۔ قرآن و حدیث میں واضح طور پر ہمیں ناجائز کاموں پر ایک دوسرے کی معاونت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ لہٰذا پوچھی گئی صورت میں آپ کا بجلی کے کنڈے لگانا بلاشبہ ایک ناجائز کام میں معاون و مددگار بننا ہے جو کہ جائز نہیں اور اس پر حاصل ہونے والی آمدنی بھی حلال نہیں ہو گی۔

گناہوں کے کاموں پر ایک دوسرے کی معاونت کرنے کی ممانعت سے متعلق ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ“ ترجمہ کنزالایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔

(القرآن الکریم: سورۃ المائدہ، آیت 2)

امام ابو بکر جصاص رازی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: ”نھی عن معاونۃ غیرنا علی معاصی اللہ تعالی“ یعنی اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں پر دوسرے کی مدد کرنے سے روکا گیا ہے۔

(احکام القرآن، جلد 2، صفحہ 429، مطبوعہ کراچی)

ناجائز کام پر اجارہ کرنے سے متعلق بحر شرح کنز میں ہے: ”(ولا یجوز علی الغناء والنوح والملاھی)؛ لأن المعصیۃ لا یتصور استحقاقھا بالعقد فلا یجب علیہ الأجرۃ من غیر أن یستحق

عليه؛لأن المبادلة لا تكون إلا عند الاستحقاق وإن أعطاه الأجر وقبضه لا يحل له ويجب عليه رده على صاحبه"یعنی گانے، نوحہ کرنے، اور لہو ولعب پر اجارہ جائز نہیں؛ کیونکہ معصیت کا استحقاق عقد سے بھی نہیں ہو سکتا تو بغیر استحقاق کے اجرت بھی لازم نہیں ہو گی کیونکہ مبادلہ استحقاق کے وقت ہی ہو سکتا ہے۔ اگر اجرت دے دی اور قبضہ بھی کر لیا تو حلال نہیں ہو گی اور مالک کو واپس کرنا واجب ہو گا۔

(بحر الرائق، جلد8، صفحہ23، مطبوعہ دار الکتاب الاسلامي)

بہارِ شریعت میں ہے:"گناہ کے کام پر اجارہ ناجائز ہے مثلاً نوحہ کرنے والی کو اُجرت پر رکھا کہ وہ نوحہ کرے گی جس کی یہ مزدوری دی جائے گی۔ گانے بجانے کے لیے اجیر کیا کہ وہ اتنی دیر تک گائے گا اور اُس کو یہ اُجرت دی جائے گی۔ ملاہی یعنی لہو ولعب پر اجارہ بھی ناجائز ہے۔ گانا یا باجا سکھانے کے لیے نوکر رکھتے ہیں یہ بھی ناجائز ہے۔ ان صورتوں میں اُجرت لینا بھی حرام ہے اور لے لی ہو تو واپس کرے اور معلوم نہ رہا کہ کس سے اُجرت لی تھی تو اُسے صدقہ کردے کہ خبیث مال کا یہی حکم ہے۔"

(بہارِ شریعت، جلد3، صفحہ144، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

چوری کی بجلی کے متعلق فتاوی فقیہ ملت میں ہے:"چوری سے بجلی جلانا منع ہے کہ اس میں حکومت کو دھوکا دینا اور اس کے قانون کو توڑنا ہے۔ اپنے کو اہانت کے لیے پیش کرنا، اپنی عزت کو خطرہ میں ڈالنا ہے۔ اور عزت کی حفاظت کرنا، ذلت ورسوائی سے بچنا ضروری ہے۔"

(فتاوی فقیہ ملت، جلد1، صفحہ192، مطبوعہ لاہور)

فتاوی بریلی شریف میں ہے:"چوری سے بجلی چلانا، جائز نہیں ہے اور دیانت داری کے بھی خلاف ہے۔"

(فتاوی بریلی، صفحہ104، مطبوعہ لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

28ربیع الاول1447ھ/22ستمبر2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔

دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ

Email:appointment@iecdawateislami.com